926-رنگ برنگے عدسے استعمال کرنا

سوال

میں آنکھوں میں لگائے جانے والے رنگ برنگے لینز (عدسے) کے متعلق اسلامی رائے معلوم کرنا چاہتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

لینز اورعدسے دو قسم کے ہیں :

پہلی قسم :

بطورعلاج اور نظر کے لیے استعمال ہونے والے لینز اورعدسے ، یہ نزدیک یا دور کی نظر خراب ہونے پر بطور علاج استعمال ہوتے ہیں ، ان لینز اورعدسات کو آئی اسپیشلسٹ کے مشورہ سے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں .

دوسری قسم :

رنگدار اور خوبصورتی کے لیے استعمال ہونے والے لینز اورعدسات .

ان کا حکم زینت اور خوبصورتی کا حکم ہے ، اگر تو یہ عدسے اور لینز خاوند کے لیے عورت استعمال کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، اور اگر کسی اور کے لیے ہوں اس صورت میں کوئی حرج نہیں کہ اس میں فتنہ وخرابی نہ ہو، اور اس میں یہ بھی شرط ہے کہ یہ آنکھوں کے لیے نقصاندہ نہ ہوں ، اور نہ ہی اس میں دھوکہ اور فراڈ ہو مثلا یہ نہ ہو کہ لڑکی اپنے منگیتر کو دکھانے کے لیے استعمال کرے کہ اس کی آنکھیں ایسی ہیں ، اور اسی طرح اس میں اسراف اور فضول خرچی بھی نہیں ہونی چاہیے کہ بہت زیادہ دام میں خریدے جائیں ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس فضول خرچی اور اسراف سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

.{اور تم فضول خرچی مت کرو}.

واللہ اعلم .